Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ ۱۸ شہادت ۱۳۵۷ہش ۱۸ اپریل ۱۹۷۸ء | نمبر ۸۸

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ شہادت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو، آمین

بحر عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اسی خدا پر توکّل کر وجو زندہ ہے اور سب کو زندہ رکھتا ہے

توکّل سے ایمان اور بڑھ جاتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَمَا زَادَھُمْ اِلَّآ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا۔ (الاحزاب: ۲۳)

ترجمہ:۔ (دیکھو) جب حقیقی مومنوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو کہا یہ تو وہی (لشکر) ہیں جن کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ بولا تھا اور ان کو اس واقعہ نے ایمان اور اطاعت میں بڑھایا (کمزور نہیں کیا)

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (الفرقان: ۵۹)

ترجمہ:۔ اور تو اُسی پر توکّل کر جو زندہ ہے (اور سب کو زندہ رکھتا ہے) کبھی نہیں مرتا۔

حدیث النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم:۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ۔ یَعْنِیْ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یُقَالُ لَہٗ: ھُدِیْتَ وَکُفِیْتَ وَوُقِیْتَ، وَتَنَحّٰی عَنْہُ الشَّیْطَانُ۔

ترجمہ:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے گھر سے باہر نکلتے ہوئے یہ کلمات کہے (جن کا ترجمہ یہ ہے) اللہ کے نام سے مَیں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی سے ہے، تو اس شخص سے کہا جاتا ہے کہ تُو ہدایت دیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا اور شیطان اس سے دُور ہو جاتا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متوکّل ہونے کے لئے متبتّل ہونا شرط ہے

رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کامل متبتّل اور کامل متوکّل تھے

"یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو شخص متبتّل ہوگا متوکّل بھی وہی ہوگا۔ گویا متوکّل ہونے کے واسطے متبتّل ہونا شرط ہے۔ کیونکہ جب تک اوروں کے ساتھ تعلّقات ایسے ہیں کہ اُن پر بھروسہ اور تکیہ کرتا ہے اُس وقت تک خالصۃً اللہ پر توکّل کب ہو سکتا ہے۔ جب خدا کی طرف انقطاع کرتا ہے تو وہ دُنیا کی طرف سے توڑتا ہے اور خدا میں پیوند کرتا ہے اور یہ تب ہوتا ہے جبکہ کامل توکّل ہو۔ جیسے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کامل متبتّل تھے ویسے ہی کامل متوکّل بھی تھے اور یہی وجہ ہے کہ اتنے وجاہت والے اور قوم و قبائل کے سرداروں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی اور ان کی مخالفت سے کچھ بھی متأثر نہ ہوئے۔ آپ میں ایک فوق العادت یقین خدا تعالیٰ کی ذات پر تھا اسی لئے اس قدر عظیم الشان بوجھ کو آپ نے اُٹھا لیا اور ساری دُنیا کی مخالفت کی اور ان کی کچھ بھی ہستی نہ سمجھی یہ بڑا نمونہ ہے توکّل کا جس کی نظیر دُنیا میں نہیں ملتی اِس لئے کہ اس میں خدا کو پسند کر کے دُنیا کو مخالف بنا لیا جاتا ہے مگر یہ حالت پیدا نہیں ہوتی جب تک گویا خدا کو نہ دیکھ لے......

خلاصہ کلام یہ ہے کہ خدا ہی کی رضا کو مقدّم کرنا تو تبتّل ہے اور پھر تبتّل اور توکّل توام ہے۔ تبتّل کا راز ہے توکّل اور توکّل کی شرط ہے تبتّل۔ اور یہی ہمارا مذہب اِس امر میں ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۶۲، صفحہ ۳۶۳)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۸ر شہادت ۱۳۵۷ھش
۱۸ر اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی فضل و احسان!

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو لوگوں کی ہدایت اور غلبۂ حق کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو وہ محض اپنے فضل اور احسان کے نتیجہ میں بعض سعید الفطرت انسانوں کو قبولِ حق کی توفیق عطا کر کے انہیں غلبۂ حق کی آسمانی مہم کو روبراہ لانے کے لئے منتخب کر لیتا ہے۔ اس کے بالمقابل بعض بڑے اور دنیوی لحاظ سے سربرآوردہ لوگ اپنی مشیخت کے زعم میں مبتلا ہونے کے باعث اس سعادت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اپنی بڑائی کا احساس انہیں لے ڈوبتا ہے جبکہ بعض غریب اور مسکین طبع لوگ جو سراپا عجز و انکسار کے پتلے ہوتے ہیں قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور کئے جاتے ہیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے نتیجہ میں آسمان پر ایک لازوال عزت انہیں عطا کی جاتی ہے۔ دنیا والے ان کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور خاطر میں نہیں لاتے لیکن چونکہ وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں معزز ہوتے ہیں اس لئے وہ قادر و توانا خدا انہیں ذلت سے محفوظ رکھتے ہوئے دوسرے دلوں میں اُن کی عزت قائم کرتا چلا جاتا ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ دنیا میں بھی وہی سب سے زیادہ معزز شمار ہونے لگتے ہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابتداء میں رؤسائے قریش نے اپنی بڑائی کے زعم میں اور اہل کتاب نے پہلے سے حاملِ کتاب و ہدایت ہونے کے زعم میں آپؐ کی دعوت کو رد کر دیا۔ تاہم خدا تعالیٰ کی نگاہِ انتخاب چند غریب و مسکین لیکن مخلص و وفا شعار دلوں پر پڑی اور اُس نے اپنے فضل و احسان کے نتیجہ میں انہیں قبولِ حق کی توفیق بخشی اور انہیں وہ استقامت عطا کی جس کے آگے پہاڑ بھی ہیچ تھے۔ رؤسائے قریش اور اہلِ کتاب اپنی بڑائی اور مشیخت کے زعم میں ان ابتدائی مسلمانوں کو ان کی خداداد عزیمت اور استقامت کے باوجود حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور استہزاء کے رنگ میں کہتے تھے کہ دنیوی لحاظ سے یہ بے حیثیت لوگ اس قابل کیسے ہو سکتے ہیں کہ خدا کی نگاہِ انتخاب ان پر پڑے اور انہیں منجانب اللہ عزت و تکریم کا مستحق قرار دیا جائے۔ ان کی اس تحقیر آمیز روش کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خاص امر کا اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اُس نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (آل عمران آیات ۷۴، ۷۵)

ترجمہ: (اے نبی!) تو کہہ دے کہ فضل تو یقیناً اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے فضل بخشتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اُسے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ ساری ہی دنیا اپنی بڑائی اور مشیخت کے زعم میں مامور من اللہ کی مخالفت پر اُٹھ کھڑی ہوتی ہے بعض غریب و مسکین مخلص و وفا شعار دلوں کا قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ مند ہونا اور پھر غلبۂ حق کی آسمانی مہم میں دل و جان سے حصہ لے کر اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کرنے کے لئے آمادہ ہو جانا اور قربان کر دکھانا یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے نتیجہ میں ہی ہوتا ہے اور اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے اسے خاص کر لیتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا اور مخالفت میں ایک زبردست شور برپا ہوا تو آپؑ نے اپنے رب کے حضور مناجات کرتے ہوئے انتہائی عجز کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:-

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند ؎ ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

اور پھر اُن اخلاص سے بھری ہوئی روحوں کو مخاطب کر کے جنہیں خدا تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص اور احسانِ عظیم کے نتیجہ میں قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور کیا تھا، فرمایا:-

"اسلام تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جو اُس نے تمہیں موقعہ دیا ہے۔ یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے ہیچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اسی دنیا اور اسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اُس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے۔"

(تقریر ۲۶ر دسمبر ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۴)

کتنا نزدیک درِ ربِّ جہاں ہے یارو

یوں تو ہر موڑ پہ اک غولِ سگاں ہے یارو
قافلہ پھر بھی اُسی سمت رواں ہے یارو

کس کو ملنا تھا غلامانِ محمدؐ کا مقام
یہ تو سب فیضِ مسیحائے زماں ہے یارو

خُم پہ خُم اب بھی چلے آتے ہیں میخانے سے
ختم کب سلسلۂ کارِ مُغاں ہے یارو

سر کا کیا ہے وہ جہاں چاہیں اُٹھا کر رکھ دیں
دل کو دیکھو کہ کہاں سجدہ کُناں ہے یارو

رُوحِ مضطر تو لپکتی ہے اُسی کی جانب
یہ الگ بات وہ آنکھوں سے نہاں ہے یارو

اُسکی توحید کے جلوے ہیں اُفق تا بہ اُفق
اُسکی تحمید کراں تا بہ کراں ہے یارو

اُسکی رحمت ہے کہ ہر چیز پہ ہے سایہ فگن
اُسکی قدرت ہے کہ ہر شے سے عیاں ہے یارو

اُسکے ہاتھوں میں ہے تقدیرِ گلستاں کی زمام
اُسکے دامن میں مداوائے خزاں ہے یارو

اب مناسب ہے کہ دیں بابِ کرم پہ دستک
وہ جو اک صبر کی طاقت تھی کہاں ہے یارو

کتنی ارزاں ہے یہ تاثیرِ دعا کی نعمت!
کتنا نزدیک درِ ربِّ جہاں ہے یارو

غم نیا ہے نہ مبشر کا کوئی دردِ نیا
ہاں نئی ہے تو فقط طرزِ فغاں ہے یارو

مبشر احمد راجیکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تبلیغ اسلام

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لنڈن

(۲)

نمازِ عید الاضحی:

۲۲ر نومبر کو مسجد فضل کے علاوہ دیگر جماعتوں میں عید الاضحی کا انتظام کیا۔ مسجد فضل لنڈن میں محترم امام صاحب نے نماز عید پڑھائی۔ نماز سے قبل خاکسار نے اعلانات کئے تھا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عید کے مبارک موقع پر احباب جماعت کو السلام علیکم اور دعائیہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ خطبہ عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے دیا جس میں آپ نے جماعت کے ممبران پر زور دیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر دم ہر قربانی کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں اور چلتے پھرتے ہر فعل سے بھی ثابت کریں کہ ہم حقیقی مسلمان ہیں اور ہر دم قربانی کے لئے تیار ہیں۔ دعا کے بعد سب دوستوں کی تواضع چائے اور بسکٹوں سے کی گئی۔

حاضری مرد و زن ملا کر تقریباً بارہ صد تھی۔

لندن کے علاوہ جن جماعتوں کی طرف سے عید الاضحی کی کارروائی کی رپورٹ موصول ہوئی ہے ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

ہڈرسفیلڈ:

ہمارے مبلغ مکرم انیس الرحمان صاحب نے نماز عید کے بعد خطبہ عید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کو سامنے رکھتے ہوئے احباب کو اطاعت و قربانی، بردباری اور نظام جماعت کی پابندی کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد احباب کو چائے پیش کی گئی۔ نماز عید میں بریڈفورڈ، ہڈرسفیلڈ اور لیڈز کے علاوہ شیفیلڈ، راچڈیل اور دیگر اردگرد کے علاقوں سے احمدیوں کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ مجموعی تعداد چار صد کے قریب تھی۔

ہنسلو:

ہمارے مبلغ مقیم ہنسلو مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے نماز عید کے بعد خطبہ عید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق قرآن کریم میں بیان کردہ واقعہ بتاتے ہوئے وقف زندگی کی تحریک کی اور بتایا کہ اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے ہمیں ہر دم خدمت دین کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ حاضری دو صد تھی۔ دعا کے بعد دوستوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

جلنگھم:

ناصر ہال جلنگھم میں مکرم فضل کریم صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلنگھم نے نماز عید کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا خطبہ عید فرمودہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۱۸ء بمقام قادیان پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور رضی نے فرمایا ہے کہ جماعتوں کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ قربانیاں کی جائیں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عظیم قربانی کی اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے آپ کو یہاں تک نوازا کہ آج ساری دنیا میں حضرت ابراہیم کی اس سنت پر عمل کیا جاتا ہے اس لئے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم قربانیاں کریں۔ دعا کے بعد خدام الاحمدیہ جلنگھم کی طرف سے چائے پیش کی گئی۔

لیسٹر:

لیسٹر میں عید کے لئے ایک ہال کرایہ پر لیا گیا تھا۔ محترم حافظ قدرت اللہ صاحب (جو ایک لمبے عرصہ تک مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دیتے رہے ہیں) نے نماز عید کے بعد خطبہ میں فرمایا کہ عید الاضحی میں خاص پیغام ہیں۔ افراد کے لئے پرخلوص قربانی کا، اسلام کے لئے اسلام کی حقیقت کا اور جملہ اقوام اور مذاہب کے لئے عالمگیر اتحاد کا اور ہمیں اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ دعا کے بعد ریفرشمنٹ کا بھی انتظام تھا۔

پریس کانفرنس:

جیسا کہ دوستوں کو علم ہوگا کہ جماعت احمدیہ انگلستان ۲-۳-۴ جون ۱۹۷۸ء کو لنڈن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے زندہ بچائے جانے کے متعلق ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ جس میں انشاء اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بنفس نفیس خطاب فرمائیں گے اس سلسلہ میں ایک کمیٹی کے ذریعہ مختلف اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ کے ذریعہ کانفرنس کے متعلق خبریں اور معلومات بہم پہنچانے کے لئے رابطہ کیا گیا ہے ان کے ذریعہ ۱۲ر دسمبر کو لنڈن کے WOLDORE HOTEL میں ایک پریس کانفرنس اور اپنے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیبی موت نہیں مرے بلکہ چونکہ آپ خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ نبی تھے اس لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو معجزانہ طور پر صلیبی موت سے نجات دی اور زندہ بچائے گئے اور پھر سفر کرتے ہوئے آپ بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کی تلاش میں کشمیر کی طرف چلے گئے اور سری نگر محلہ خانیار میں مدفون ہیں۔

اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ انگلستان جون ۷۸ء کے پہلے ہفتہ میں کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔

چنانچہ اس پریس کانفرنس کی خبر ریڈیو۔ بی بی سی کے ذریعہ نشر کی گئی۔ اور انگلستان کے مختلف اخبارات کے علاوہ سوئٹزرلینڈ، سپین اور مڈل ایسٹ کے اخبارات نے بھی ذکر کیا۔

اس سلسلہ میں ریڈیو ایل بی سی نے بھی مکرم امام صاحب کا ایک انٹرویو نشر کیا جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے زندہ بچائے جانے کے متعلق آپ نے ذکر کیا۔

احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس مجوزہ کانفرنس کو بین الاقوامی طور پر ہر لحاظ سے کامیاب و بابرکت فرمائے اور دنیا پر یہ واضح ہو جائے کہ ایک مظلوم خدا کے نبی کے متعلق جو یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ آپ صلیب پر نعوذ باللہ لعنتی موت مرے تھے بالکل غلط ہے۔

تبلیغ و تعارف:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام کی طرف غیر مسلموں کا رجحان بڑھ رہا ہے کثرت سے ایسے دوست مشن ہاؤس میں تشریف لاتے ہیں۔ جنہیں اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مختلف سکولوں اور کالجوں سے طلبا و طالبات کے گروپ مسجد دیکھنے آتے ہیں۔ جنہیں اسلام کی تعلیمات اور بنیادی اصولوں سے آگاہ کیا جاتا ہے اور ان کے اعتراضات کے جواب بھی دیئے جاتے ہیں۔ نیز مختلف کلبوں اور سکولوں میں جا کر بھی اسلام پر لیکچر دیئے جاتے ہیں۔

چنانچہ یکم نومبر کو خاکسار Haringey Distt General Hospital گیا جہاں نرسوں کی دو کلاسوں میں اسلام کی تعلیمات بتانے کے علاوہ بتایا کہ وہ کیسے مسلمان مریضوں کی مدد کر سکتی ہیں؟

یکم اکتوبر کو خاکسار کو مانچسٹر جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں ایک عراقی ڈاکٹر اور ان کی اہلیہ سے احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی جو تقریباً تین گھنٹے جاری رہی۔ نیز راچڈیل میں ایک غیر از جماعت دوست سے احمدیت کی سچائی پر تقریباً دو گھنٹے تک گفتگو ہوئی۔

۲ر نومبر کو مکرم امام صاحب کو Lambeth Palace میں ایک میٹنگ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ خاکسار کو بھی آپ کے ہمراہ جانے کا اتفاق ہوا اس کی صدارت آرچ بشپ آف کنٹربری نے کی۔ وہاں مختلف دوستوں سے ملاقات ہوئی۔

۳ر نومبر کو مکرم امام صاحب نے "Church of England men's Society" کی میٹنگ میں ایک گھنٹہ تک اسلام پر لیکچر دیا اور ان کے مختلف سوالات کے جواب دیئے۔

۹ر نومبر کو Lavetrite سکول سے طالبات کا ایک گروپ مسجد دیکھنے آیا۔ خاکسار نے اسلام پر لیکچر دیا اور ان کے سوالات کے جواب دیئے نیز اسلام پر لٹریچر بھی دیا۔

۵ر دسمبر کو ایک جونیئر سکول سے ۱۴ طلباء کا ایک گروپ آیا۔ انہیں اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیا۔ سوالات کے جواب دیئے اور لٹریچر بھی دیا۔

۷ر دسمبر کو White lands کالج سے اساتذہ کا ایک گروپ آیا۔ انہیں خاکسار نے اسلام کی تعلیمات اور بنیادی اصولوں سے آگاہ کیا نیز سوالات کے جواب دیئے۔

دورے:

اس عرصہ کے دوران جن جماعتوں کا دورہ کیا گیا ان میں لیوٹن، آکسفورڈ۔ یارک شائر، ایسٹ لنڈن، ناٹنگھم شامل ہیں محترم امام صاحب نے ان جماعتوں کے دوستوں سے ملاقات کی اور مختلف مواضیع پر گفتگو کی۔ آکسفورڈ۔ ہڈرسفیلڈ اور ایسٹ لنڈن میں جلسوں میں شمولیت فرمائی اور انہیں ہدایات و نصائح کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیعتیں:

اس عرصہ کے دوران یارک شائر میں دو سکاٹ لینڈ میں دو اور لندن میں ایک دوست نے بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے اور اسلام کے سچے خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

جلسہ سالانہ:

امسال بھی حسب سابق محترم امام صاحب کی زیر ہدایت قریباً ۱۵۰ سے زائد دوستوں کو انگلستان سے ربوہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جلسہ سالانہ کے لئے PIA کے ذریعہ "نسبتاً" سستے ٹکٹوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ محترم امام صاحب کے ہمراہ دو جرنلسٹس بھی ربوہ گئے تھے اور بعد میں قادیان اور سری نگر بھی جانے کا موقعہ ملا۔ محترم امام صاحب نے وہاں بھی مجوزہ کانفرنس کے متعلق ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس کی خبریں بہت سے اخبارات نے دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور دین کی زیادہ سے زیادہ مقبول خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے آمین

قرآن کریم کی دس خاص خوبیاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ میں!

۱۔ "(قرآن کریم) بے مثل و بے مانند ہے۔"

۲۔ "وہ جامع حکمت مع کمال ایجاز و اختصار ہے۔"

۳۔ "وہ لاکھوں آدمیوں کو حفظ ہے"

۴۔ "یہ کتنا بڑا معجزہ ہے کہ کوئی صفحہ اس کا ذکر اللہ سے خالی نہیں .... اول سے آخر تک اللہ ہی اللہ بھرا ہوا ہے۔ اور ہر ایک کلمہ کا مرجع خدا ہے"

۵۔ "تعلیم حقہ۔ حکمت اور معانی میں کوئی انسانی تعلیم قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔" (الحکم ۲۴ر اپریل ۱۹۰۳ء)

۶۔ "قرآن کریم میں یہ خاص خوبی ہے کہ اس کی اخلاقی تعلیم تمام دنیا کے لئے ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم)

۷۔ "اس کتاب کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کا شک و شبہ ہی نہیں جو بات ہے مستحکم۔ اور جو دعویٰ ہے وہ مدلل اور روشن۔" (الحکم ۱۷ر جنوری ۱۹۰۶ء)

۸۔ "وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔" (چشمہ معرفت)

۹۔ "وہ کتاب جو اصل اور کامل اور الہامی زبان میں نازل ہوئی وہ صرف قرآن ہی ہے۔" (منن الرحمان)

۱۰۔ "قرآن کریم وہ قابل اعظم کتاب ہے جس نے قوموں کی صلح کی بنیاد ڈالی اور ہر ایک قوم کے نبی کو مان لیا اور تمام دنیا میں یہ فخر خاص طور پر قرآن کریم کو حاصل ہے۔" (پیغام صلح)

دعائے مغفرت

میرے بھائی عزیزم محمد یعقوب صاحب چک ولد غلام رسول صاحب چک مرحوم ساکن آسنور۔ کشمیر جو لمبا عرصہ گیسٹ ہاؤس تحریک جدید ربوہ میں ملازم رہے اور اب گیسٹ ہاؤس انصار اللہ مرکزیہ میں کام کرتے تھے۔ جگر کے کینسر سے تین ماہ بیمار رہ کر ۲ر اپریل بروز اتوار وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیوہ اور آٹھ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(غلام محی الدین چک دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

ڈاکٹر محمد زبیر لکھنوی مرحوم کا ذکر خیر

مکرم ڈاکٹر محمد عقیل صاحب اطہر۔ مقیم کینیڈا

خاکسار کے والد ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی ۲۵ر جنوری کی شب کو کراچی میں مختصر سی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم کو فلو کی وجہ سے بخار اور کمزوری تھی جس کا علاج ہو رہا تھا۔ یہ بات وہم و گمان میں بھی نہ تھی اور نہ ہی ڈاکٹروں کی رائے سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ انجام آخر اس قدر قریب ہوگا۔ وفات کے وقت میری والدہ محترمہ، میرے چچا محمد طلحہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لکھنؤ جو والد صاحب سے ملنے کی غرض سے پاکستان آئے ہوئے تھے۔ اور میرا چھوٹا بھائی عزیزم عبد اللہ زبیر ان کے پاس تھے۔

ہمارے خاندان میں احمدیت کا چراغ والد صاحب کے بڑے بھائی اور میرے چچا ڈاکٹر محمد عمر لکھنوی نے روشن کیا تھا جنہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ انہیں کے ذریعہ والد صاحب۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ۱۹۱۹ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

۱۹۳۳ء سے ۱۹۴۹ء تک والد صاحب مرحوم کنگ ایڈورڈ سیونتھ سینی ٹوریم بھوالی ضلع نینی تال۔ یو۔پی سے منسلک رہے۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کے مشورے سے اور ان کے ارشاد کی تعمیل میں مع اہل و عیال ہجرت کرکے کراچی آ گئے۔ اور یہاں وفاقی حکومت کے مرکزی ادارہ تپ دق کے انچارج کی حیثیت سے اور بعد میں کراچی میونسپل کارپوریشن میں سینئر میڈیکل آفیسر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔

والد صاحب مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور اسلام و احمدیت کے سچے شیدائی تھے ان کی خلافت سے وابستگی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عقیدت و محبت قابل رشک تھی ان کا حضرت مصلح موعودؓ کے ساتھ بڑا خاص تعلق تھا اور حضورؓ کی نوازشیں آپ پر بے شمار تھیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی والد صاحب مرحوم کے ساتھ نہایت شفقت اور رحمت کا برتاؤ کرتے تھے۔

مرحوم ہمارے خاندان میں احمدیت کا ستون تھے۔ ہمیشہ تبلیغ اسلام اور احمدیت میں مشغول رہتے تھے اور اس کام کو فخر کے ساتھ انجام دیتے تھے۔

مرحوم کا جسد خاکی میرا بھائی عزیزم عبد اللہ زبیر ربوہ لے گیا۔ جہاں نماز جنازہ کے بعد جو محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔ انہیں بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

میری دو بہنیں بیگم زہرہ حسن عمر، بیگم نیرہ حسین عمر۔ ایک بھائی خالد حسین اور خاکسار محمد عقیل اطہر کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ان کے علاوہ خاکسار کی دو اور ہمشیرگان بیگم حمیرا مدحت علی رضوی مقیم لیبیا۔ بیگم عذرا عبد النور چوہدری اہلیہ بابو عبد الحمید مرحوم آڈیٹر ریلوے مقیم راولپنڈی اور ایک بھائی عبید اللہ زبیر مقیم کراچی ہیں۔ میری والدہ صاحبہ ابھی کراچی میں مقیم ہیں۔

ہم سب بھائی بہنوں پر اور خصوصاً والدہ صاحبہ پر اس صدمے کا جو اثر ہے وہ ایک قدرتی امر ہے لیکن ہم سب اپنے پاک پروردگار کی رضا پر راضی ہیں۔

احباب جماعت میرے والد صاحب مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز میری والدہ صاحبہ، میرے چچا محمد طلحہ صاحب۔ ہم سب بھائی بہنوں اور دیگر پسماندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل کرے اور ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور طاقت اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

جماعت احمدیہ کا اصل مقصد

"میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے....... جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۷۷

میں فضل بی بی بیوہ ملک حیات محمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۸۲/- روپے
۲۔ نقد رقم مبلغ ۴۰/- روپے
۳۔ بارانی زمین ۵ بیگھے مالیتی ۱۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فضل بی بی بیوہ حیات محمد صاحب مرحوم کھوکھر غربی گجرات۔
گواہ شد۔ محمد خان ولد رحمت خان صاحب
گواہ شد۔ ملک سلطان خان ولد ملک شہزادہ خان صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۸

میں نذیراں بیگم زوجہ منیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۹۴ ج ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نذیراں بیگم زوجہ منیر احمد صاحب۔ چک ۹۴ ج ب ڈاکخانہ چک ۹۳ ج ب براستہ پکا انا ضلع فیصل آباد
گواہ شد۔ محمد صدیق شاہد
گواہ شد۔ منیر احمد

مسل نمبر ۲۳۵۷۹

میں صفیہ بیگم زوجہ چوہدری مقبول احمد صاحب خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۱/۸ بٹالہ کالونی ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ کانٹے سوا تولہ ۱¼
۲۔ حق مہر ۴۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صفیہ بیگم زوجہ چوہدری مقبول احمد صاحب خالد ۲۵/۱/۸ بٹالہ کالونی فیصل آباد
گواہ شد۔ محمد صدیق شاہد
گواہ شد۔ مقبول احمد۔

مسل نمبر ۲۳۵۸۰

میں صغریٰ بیگم زوجہ منظور احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے۔
۲۔ دوکنال زمین نزد جلسہ گاہ مردانہ ربوہ
۳۔ ۳ عدد دکانیں گوارٹر نمبر ۱۳۶-۱۳۸-۱۳۷- صرف زمین واقع احاطہ بوتا ل کشمیر روڈ راولپنڈی۔
۴۔ زیورات ٹوٹل وزن ۲۲ تولہ مالیت ۱۵۴۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صغریٰ بیگم زوجہ منظور احمد صاحب
F7/1/38/گلی/6/H اسلام آباد۔
گواہ شد۔ شریف احمد وصیت ۱۹۴۳۵
گواہ شد۔ شیخ عبدالوہاب وصیت ۱۰۹۷

مسل نمبر ۲۳۵۸۱

میں قدسیہ زوجہ چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم جٹ وڑائچ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ قدسیہ زوجہ چوہدری اعجاز احمد صاحب ۱۹۔ای ماڈل ٹاؤن لاہور۔
گواہ شد۔ چوہدری عبدالرحمن وصیت ۱۸۳۳۰
گواہ شد۔ چوہدری عبدالحمید وصیت ۱۷۷۸۰

مسل نمبر ۲۳۵۸۲

میں وسیمہ بنت کیپٹن (Capt.) نواب دین صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا جیب خرچ ماہوار اس وقت ۲۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی گے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ وسیمہ بنت کیپٹن نواب دین صاحب ۹/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ عبدالہادی قیوم ولد کیپٹن نواب دین صاحب۔
گواہ شد۔ نواب دین ولد حکیم میاں فتح دین صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۸۳

میں منظور احمد ولد حاجی غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۷۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ بولان بلڈنگ ۱۰۸ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر
۲۔ کرایہ بولان بلڈنگ ۲۰۰۰۰/- سالانہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۱۹/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ منظور احمد ولد حاجی غلام محمد صاحب اسلام آباد۔
گواہ شد۔ عبدالوہاب وصیت ۱۰۹۷
گواہ شد۔ شریف احمد وصیت ۱۹۴۳۵

مسل نمبر ۲۳۵۸۴

میں حاجی ناظر حسین ولد کریم بخش صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال۔ بیعت مئی ۱۹۴۲ء ساکن گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج ۲۷/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ نقد مبلغ ۴۰۰۰/- روپے۔
۲۔ ایک راس بھینس مالیتی ۳۰۰۰/- روپے
۳۔ سفید زمین ۱/۲ ۴ مرلہ مالیتی ۴۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ناظر حسین پاپولر نرسری گوجرانوالہ۔
گواہ شد۔ محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب۔
گواہ شد۔ احمد الدین ولد عبدالرحمن صاحب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ جات چندہ وقفِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ ؍ جنوری ۱۹۷۸ء کے خطبہ جمعہ میں "وقفِ جدید" کے اکیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دُنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقفِ جدید بھی ہے جس کے نئے سال کے آغاز کا میں آج اعلان کرتا ہوں۔ اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلّم موجود ہوں جو روزمرّہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں۔"

حضور نے فرمایا:-

"ان معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے۔ اس چندہ کا ایک حصّہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمّہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچّہ اور بچّی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقفِ جدید میں ضرور حصّہ لینا چاہیئے۔"

الحمد للہ اکثر مقامی جماعتوں کی طرف سے فارم وعدہ جات چندہ وقفِ جدید برائے ۱۹۷۸ء دفتر ہذا میں موصول ہو چکے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جو مقامی جماعتیں ابھی تک فارم وعدہ جات چندہ وقفِ جدید برائے ۱۹۷۸ء دفتر ہذا کو نہ بھیج سکی ہوں ان سے گذارش ہے کہ براہِ مہربانی اپنی اپنی جماعتوں کے تمام بھائیوں، بہنوں اور چھوٹے بچّوں سے وعدہ جات چندہ وقفِ جدید حاصل کر کے بلا تاخیر دفتر ہذا کو ارسال فرماویں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے وصایا خواتین

تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے گذارش ہے کہ اپنی جماعت کی صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ و نائب صدر صاحبہ مجلس موصیات کے ذریعہ خواتین میں کئی بار یہ اعلان کرا دیں کہ جو خواتین نئی وصیّت کا فارم پُر کریں اس میں وہ اپنے خاوند یا سرپرست کا پورا نام معہ ولدیت و پتہ درج فرمایا کریں نیز اس امر کا بھی ذکر کیا کریں کہ وہ موصی ہیں یا غیر موصی۔ موصی ہونے کی صورت میں ان کا نمبر وصیّت بھی درج فرمایا کریں۔

اگر فارم اس طرح سے پُر نہیں ہو گا تو نمبر وصیّت کی منظوری میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تقریب رخصتانہ

۶ ؍ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعرات عزیزہ ناصرہ پروین بنت مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سابق مبلغ سری لنکا، ماریشس، مشرقی و مغربی افریقہ کی تقریب رخصتانہ سرانجام پائی جس میں احباب نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی اقتداء میں اجتماعی دعا کی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ کا نکاح ظہور الدین بابر صاحب ایم۔ اے سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں عزیز فخر الدین صاحب آف انڈونیشیا نے تلاوت قرآن کریم کی پھر عزیز محمد داؤد منیر صاحب نے نظم پڑھی جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے اس موقع کے لئے لکھی تھی۔ اگلے روز مکرم بابر صاحب کے برادر ڈاکٹر مکرم نور الدین صاحب نے اپنے مکان واقع دار الیمن وسطی پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ کھانے کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم صدر محلہ دار الیمن نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو بابرکت فرمائے۔ آمین

لازمی چندہ جات جلد ادا فرما دیجئے

احبابِ جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انہیں تلقین فرماتے ہیں:-

"تمہیں ان لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہیئے جو اللہ کی عطا یعنی وہ مال جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے اُسی مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ ۴ ؍ اپریل ۱۹۷۲ء)

خدا کے دیئے ہوئے مال کو خدا کی رضا کے حصول کے لئے اس کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے اور لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصّہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایاجات فوراً ادا فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور آپ کے کاموں میں بے انتہا برکت دے گا انشاء اللہ۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق کہ کوئی احمدی ایسا نہ ہو کہ جسے قرآن مجید پڑھنا نہ آئے مختلف اختیار کردہ ذرائع میں سے ایک مستغرق تعلیم القرآن کلاس مسجد مبارک ربوہ میں مستقل طور پر جاری ہے جس میں سادہ اور باترجمہ قرآن مجید پڑھانے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ بیرون از ربوہ سے آنے والے طلباء کی رہائش اور خوراک کا مفت انتظام ہے۔ نیز روزمرّہ کے معمولی اخراجات کی خاطر ہر طالب علم کو مبلغ پندرہ روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ امراء کرام و صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں کے ایسے طلباء جنہیں قرآن کریم پڑھنے کا شوق ہو اُن کے نام یکم مئی ۱۹۷۸ء تک نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ میں بھجوا دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم

بہنوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم شائع ہو چکی ہے تمام لجنات مطلوبہ تعداد سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دے کر کتب منگوائیں۔ قیمت فی جلد بیس روپے ہے۔ کتاب تھوڑی تعداد میں چھپی ہے اس لئے فوری طور پر اپنے آرڈر بک کروا لیں۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ اس سال رپورٹ سالانہ شائع نہیں ہوئی بلکہ وہ ساری رپورٹ اسی کتاب میں شامل ہے۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

عزیزم زبیر احمد ۲ ؍ ۱۹۷۴ء سے دماغ کے اپریشن کے نتیجہ میں دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے اور احبابِ جماعت کی خصوصی دعاؤں کا محتاج ہے۔ عزیزم زبیر احمد اور اس کا بھائی سہیل سعید اس سال مئی میں ایف۔ ایس سی کا امتحان دے رہے ہیں ہر دو کی کامیابی کے لئے احباب سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

(محمد سعید (لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ) ۲۳ بی سرور روڈ لاہور چھاؤنی)

ضروری اطلاع

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں مندرجہ ذیل کورسز میں ۱۵ اپریل تک داخلہ کھلا ہے۔ سلائی۔ کڑھائی۔ پینٹنگ۔ نٹنگ۔ فریٹ ورک۔ تلہ، سلمہ وغیرہ ۲۵ روپے ماہوار فیس دے کر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴